# از عدالتِ عظمیٰ

## میسرز پرکاش ٹریڈنگ کمپنی۔

## بنام

## کمشنر آف انکم ٹیکس، گجرات

تاریخ فیصلہ: 20 فروری، 1996

[بی۔ پی۔ جیون ریڈی اور کے۔ ایس۔ پر یپورنن، جسٹس صاحبان]

**انکم ٹیکس ایکٹ، 1961:**

**فنانس ایکٹ، 1966: دفعہ 2(5)(a) (ii) اور (iii)؛ 2(5)(c):**

**فنانس ایکٹ، 1967: دفعات 2(4)(a) (ii) اور (iii)؛ 2(4)(c):**

**انڈسٹریز (ڈیولپمنٹ اینڈ ریگولیشن) ایکٹ، 1951؛ شیڈول I: انکم ٹیکس۔ بغیر تیل کے کیک برآمد کنندہ کو برآمد/فروخت کریں۔ اضافی کٹوتی۔ قرار پایا کہ، دفعہ 2(5)، سال 1966 ایکٹ، اور دفعہ 2(4)، سال 1967 ایکٹ کی شق (c) میں مذکور اشیاء پر قابل قبول نہیں۔ شق (a) کی ذیلی شق (ii) اور (iii) اور شق (c) کے ساتھ ساتھ آئی ڈی آر ایکٹ کا پہلا شیڈول بھی صرف اشیاء کا حوالہ دیتا ہے۔**

صنعتی اشیاء کی برآمدات کی حوصلہ افزائی کے لیے، مالیاتی قوانین، سال 1966 اور 1967 میں یہ شرط عائد کی گئی تھی کہ انڈسٹریز (ڈیولپمنٹ اینڈ ریگولیشن) ایکٹ، 1951 کے پہلے شیڈول میں مذکور صنعت میں کسی بھی اشیاء کی تیاری میں مصروف شخص اور ایسی اشیاء کو برآمد کرنا یا انہیں کسی برآمد کنندہ کو فروخت کرنا اضافی کٹوتی کا حقدار تھا جیسا کہ دفعہ 2(5)، سال 1966 ایکٹ اور دفعہ 2(4)،

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.18 12:31
I attest to the accuracy and
integrity of this document

سال 1967 ایکٹ کی شق (a) کی ذیلی دفعات، (ii) اور (iii) میں بیان کیا گیا ہے۔ تاہم، دونوں قوانین کی دفعہ 2(5) اور 2(4) کی شق (c) میں مذکور اشیاء کو بالترتیب مراعات سے خارج کر دیا گیا۔

اپیل کنندہ۔ مشخص الیہ، جو مونگ پھلی کا تیل تیار کرتا ہے، نے دفعہ 2 (5) (ii) (a) اور (iii) 1966 ایکٹ اور دفعہ 2 (4) (ii) (a) اور (iii)، سال 1967 ایکٹ کی توضیعات کے تحت بغیر تیل کی کیکوں کے برآمد مشخص الیہ کو برآمد/فروخت پر موصول ہونے والی رقم پر اضافی کٹوتی کا دعوی کیا۔ انکم ٹیکس افسر نے دفعہ 2(5)، سال 1966 ایکٹ اور دفعہ 2(4)، سال 1967 ایکٹ کی شق (c) پر انحصار کرتے ہوئے دعوی کو خارج کر دیا۔ اپیل پر، اپیلٹ اسسٹنٹ کمشنر نے مشخص الیہ کا معاملہ قبول کر لیا کہ مذکورہ بالا شق (c) میں اس طرح کے اشیاء کا حوالہ دیا گیا ہے نہ کہ صنعتوں کا اور چونکہ بغیر تیل کی کیکوں کا شق (c) میں ذکر نہیں کیا گیا تھا، اس لیے مشخص الیہ اضافی کٹوتی کا حقدار تھا۔ اس نظریے کی تصدیق انکم ٹیکس اپیلیٹ ٹریبونل نے کی۔ لیکن حوالہ پر، عدالت عالیہ نے مشخص الیہ کے خلاف معاملے کا فیصلہ کیا۔ نالاں ہو کر، مشخص الیہ نے موجودہ اپیلیں دائر کیں۔

سوال پر: آیا دفعات 2(5) اور 2(4)، سال 1966 ایکٹ اور 1967 ایکٹ کی شق (c) بالترتیب اس میں مذکور اشیاء کا حوالہ دیتی ہے یا آیا اس میں ان اشیاء کی تیاری میں مصروف صنعتوں کا حوالہ دیا گیا ہے:

اپیلوں کو خارج کرتے ہوئے، یہ عدالت

قرار دیا گیا کہ: شق (a) کی ذیلی شق (ii) اور (iii) کے ساتھ ساتھ فنانس ایکٹ، 1966 اور فنانس ایکٹ، 1967 دفعات 2(5) اور 2(4) کی شق (c) بھی بالترتیب صرف اشیاء کا حوالہ دیتی ہیں، جیسا کہ انڈسٹریز (ڈویلپمنٹ اینڈ ریگولیشن) ایکٹ، 1951 کا پہلا شیڈول کرتا ہے اور اس لیے ان سب کا ایک ہی معنی اور مقصد ہونا چاہیے۔ مزید برآں، شق (c) ذیلی شقوں (ii) اور (iii) سے مستثنی ہونے کی وجہ سے مذکورہ ذیلی شقوں کی طرح ہی عمل کرنا چاہیے۔ جس طرح آئی ڈی آر ایکٹ کے پہلے شیڈول میں مختلف عنوانات کے تحت کئی اشیاء کا ذکر کیا گیا ہے، اسی طرح 1966 کے ایکٹ

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.18 12:31
I attest to the accuracy and
integrity of this document

کے دفعہ 2(5) کی شق (c) اور 1967 کے ایکٹ کے دفعہ 2(4) میں بھی ہے۔ تفصیل فرسٹ شیڈول اور شق (c) دونوں میں یکساں ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 452 اور 453، سال 1978۔

آئی ٹی آر نمبر 70، سال 1975 میں گجرات عدالت عالیہ کے 31.8.77 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے پی۔ ایچ۔ پاریکھ کے لیے سمیر پاریکھ۔

جواب دہندگان کے لیے ڈاکٹر بنام گوری شنکر، انیل سریواستو اور ایس این ٹرڈول۔

عدالت کا فیصلہ بی پی جیون ریڈی، جسٹس نے دیا:

یہ اپیلیں مشخص الیہ نے گجرات عدالت عالیہ کے فیصلے کے خلاف ریونیو کے حق میں اور مشخص الیہ کے خلاف ریونیو کے کہنے پر اس کے حوالے کیے گئے دو سوالوں کے جواب میں دائر کی ہیں۔ دفعہ 256(1) کے تحت عدالت عالیہ کی رائے کے لیے بیان کیے گئے دو سوالات یہ ہیں:

"(1) چاہے حقائق کی بنیاد پر اور معاملے کے حالات میں، مشخص الیہ مالیاتی ایکٹ 1966 کی دفعہ 2(5)(a)(2) اور (3) اور دفعہ 2(5)(c) کے تحت برآمد کنندگان کو برآمد یا فروخت کیے گئے بغیر تیل کی کیکوں کے سلسلے میں ٹیکس سے کٹوتی کا تخمینہ کاری کرنے کا حقدار تھا، جسے تشخیصی سال کے لیے انڈسٹریز (ڈویلپمنٹ اینڈ ریگولیشن) ایکٹ 1951 کے پہلے شیڈول کے آئٹم نمبر 28 کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔

(2) کیا حقائق پر اور معاملے کے حالات میں مشخص الیہ مالیاتی ایکٹ 1967 کی دفعہ 2(4) (ii) اور (iii) اور دفعہ 2(4)(c) کے تحت برآمد کنندگان کو برآمد یا فروخت کیے گئے تیل سے کٹوتیوں کے سلسلے میں انکم ٹیکس سے کٹوتی کا تخمینہ کاری کرنے کا حقدار تھا جسے تشخیصی سال 1967-68 کے لیے انڈسٹریز (ڈیولپمنٹ اینڈ ریگولیشن) ایکٹ 1951 کے پہلے شیڈول کے آئٹم نمبر 28 کے ساتھ پڑھا جائے؟

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.18 12:31
I attest to the accuracy and integrity of this document

صنعتی اشیاء کی برآمدات کی حوصلہ افزائی کے لیے مالیاتی قوانین، سال 1966 اور 1967 نے ایک اضافی ترغیب فراہم کی۔ انڈسٹریز (ڈیولپمنٹ اینڈ ریگولیشن) ایکٹ 1951 (آئی ڈی آر ایکٹ) کے پہلے شیڈول میں مذکور صنعت میں کسی بھی اشیاء کی تیاری میں مصروف شخص اور جس نے ایسی اشیاء بھارت سے باہر برآمد کی ہیں یا مذکورہ اشیاء کو کسی برآمد کنندہ کو فروخت کیا ہے، وہ فنانس ایکٹ 1966 کی دفعہ 2(5) کی شق (a) کی ذیلی شق (2) اور (3) اور فنانس ایکٹ 1967 کی دفعہ 2(4) میں مذکور اضافی کٹوتی کا حقدار تھا۔ دونوں مالیاتی قوانین میں متعلقہ دفعات یکساں ہیں۔ اگر ہم فنانس ایکٹ 1966 کی توضیعات کا حوالہ دیں تو یہ کافی ہوگا۔ جہاں تک متعلقہ ہے، دفعہ 2 (5) کی توضیعات مندرجہ ذیل ہیں:

"2(5)(a) اپریل 1966 کے پہلے دن سے شروع ہونے والے تخمینہ کاری سال کے لیے کسی تخمینہ کاری کے سلسلے میں، اگر کوئی مشخص الیہ گھریلو کمپنی ہو یا کمپنی کے علاوہ کوئی مشخص الیہ ہو،۔

(i) جہاں اس کی کل آمدنی میں بھارت سے باہر کسی سامان یا تجارتی سامان کی برآمد سے حاصل ہونے والا کوئی منافع اور منافع شامل ہے، وہ انکم ٹیکس کی اس رقم سے کٹوتی کا حقدار ہوگا جس کے ساتھ وہ واجب الادا ہے، جو اس کی کل آمدنی میں شامل اس طرح کے منافع اور فوائد کی رقم پر انکم ٹیکس کی اوسط شرح کا دسواں حصہ شمار کیا گیا ہے۔

(ii) جہاں وہ انڈسٹریز (ڈیولپمنٹ اینڈ ریگولیشن) ایکٹ، 1951 (LXV، سال 1951) کے پہلے شیڈول میں مذکور صنعت میں کسی چیز کی تیاری میں مصروف ہے، اور پچھلے سال کے دوران اس طرح کے سامان کو بھارت سے باہر برآمد کیا ہے، تو وہ ذیلی شق (1) میں مذکور انکم ٹیکس کی کٹوتی کے علاوہ، انکم ٹیکس کی اس رقم سے جس کے ساتھ وہ تشخیصی سال کے لیے تخمینہ کاری وصول ہے، مزید کٹوتی کا حقدار ہوگا، جو انکم ٹیکس کی اوسط شرح پر شمار کردہ انکم ٹیکس کے برابر رقم ہے۔ اس طرح کی برآمدات کے سلسلے میں اس کی طرف سے وصول ہونے والی فروخت کی آمدنی کا دو فیصد؛

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.18 12:31
I attest to the accuracy and integrity of this document

وضاحت--XXXXXXX

(iii) جہاں وہ مذکورہ فرسٹ شیڈول میں مذکور صنعت میں کسی اشیاء کی تیاری میں مصروف ہے اور اس نے پچھلے سال کے دوران بھارت میں کسی دوسرے شخص کو ایسی اشیاء فروخت کی ہیں جس نے خود انہیں بھارت سے باہر برآمد کیا ہے، اور اس طرح برآمد ہونے والی اشیاء کا ثبوت انکم ٹیکس افسر کے سامنے پیش کیا جاتا ہے، تو مشخص الیہ انکم ٹیکس کی رقم میں سے کٹوتی کا حقدار ہوگا، جو اس تخمینہ کاری سال کے لیے انکم ٹیکس کی اوسط شرح پر حساب شدہ انکم ٹیکس کے برابر رقم کے ساتھ وصول ہونے والی فروخت کی آمدنی کے دو فیصد کے برابر رقم پر وصول کی جاتی ہے۔ برآمد مشخص الیہ کی طرف سے ایسی اشیاء کا احترام۔

XXXXXXXXX (b)

(c) شق (a) کی ذیلی شق (ii) یا ذیلی شق (iii) میں موجود کچھ بھی اس سلسلے میں لاگو نہیں ہوگا-

(1) ایندھن،

(2) کھاد،

(3) فوٹو گرافی کی بنا چھپی فلم اور کاغذ؛

(4) کپڑے (بشمول وہ رنگے ہوئے، طباعت شدہ یا دوسری صورت میں پروسیس شدہ جو مکمل طور پر یا پٹسن کے کچھ حصے میں بنائے گئے ہیں، بشمول پٹسن کے دھاگے اور رسی،

(5) نیوز پرنٹ،

(6) گودا- لکڑی کا گودا، مکینیکل، کیمیائی بشمول گھلنشیل گودا۔

(7) چینی،

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.18 12:31
I attest to the accuracy and integrity of this document

(8) سبزیوں کے تیل اور وناسپتی،

(9) سیمنٹ اور جپسم کی مصنوعات،

(10) اسلحہ اور گولہ بارود، اور

(11) سگریٹ

انڈسٹریز (ڈیولپمنٹ اینڈ ریگولیشن) ایکٹ 1951 (XLV، سال 1951) کے پہلے شیڈول کے آئٹمز 2، 18، 20، 23(2)، 24(2)، 24(5)، 25، 28، 35، 37 اور 38 میں بالترتیب وضاحت کی گئی ہے۔

اپیل کنندہ ایک تصدیق شدہ شراکتداری فرم ہے جو ویراوال میں مونگ پھلی کے تیل کی تیاری سے منسلک ہے۔ ویراوال میں اس کا محلل نکالنے کا پلانٹ ہے۔ اس نے تخمینہ کاری سالوں 1966-67 اور 1967-68 سے متعلق حساباتی سالوں کے دوران بالترتیب 48، 92، 902 اور 24، 13، 040 روپے کی قیمت کے بغیر تیل کے کیک برآمد کیے یا برآمد کنندگان کو فروخت کیے اور فنانس ایکٹ، 1966 کی دفعہ 2(5)(ii) (a) اور (iii) کی توضیعات کے تحت اور فنانس ایکٹ، 1967 کی دفعہ 2(4)(ii) (a) اور (iii) کے تحت مذکورہ رقوم کے سلسلے میں اضافی کٹوتی کا دعوی کیا۔ انکم ٹیکس افسر نے فنانس ایکٹ 1966 کی دفعہ 2(5) کی شق (c) اور فنانس ایکٹ 1967 کی دفعہ 2(4) کی شق (c) کے حوالے سے دعوے کو خارج کر دیا۔ اپیل پر، اپیلٹ اسسٹنٹ کمشنر نے مشخص الیہ کی اس دلیل سے اتفاق کیا کہ شق (c) میں اس طرح کے اشیاء کا حوالہ دیا گیا ہے نہ کہ صنعتوں کا اور چونکہ شق (c) میں بغیر تیل کی کیکوں کا ذکر نہیں ہے، اس لیے مشخص الیہ اضافی کٹوتی کا حقدار ہے۔ ٹریبونل نے اپیل میں مذکورہ نظریے کی توثیق کی۔ ریونیو کی درخواست پر ٹریبونل نے دفعہ 256(1) کے تحت مذکورہ بالا دو سوالات کا حوالہ دیا۔

ان اپیلوں میں جو واحد سوال پیدا ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ آیا شق (c) میں مذکور اشیاء کا حوالہ دیا گیا ہے یا آیا اس میں ان اشیاء کی تیاری میں مصروف صنعتوں کا حوالہ دیا گیا ہے۔ اس سوال کا جواب دینے

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.18 12:31
I attest to the accuracy and
integrity of this document

کے لیے ہمیں مذکورہ بالا توضیعات پر مبنی اسکیم کی طرف رجوع کرنا ہوگا۔ ذیلی شقیں (ii) اور (iii)، جو اضافی کٹوتی فراہم کرتی ہیں، "آئی ڈی آر ایکٹ کے پہلے شیڈول میں مخصوص صنعت" میں تیار کردہ اشیاء کے بارے میں بات کرتی ہیں، جو متعلقہ حساباتی سال کے دوران مینوفیکچرر کے ذریعے بھارت سے باہر برآمد کی گئی ہیں یا جو کسی ایسے برآمد کنندہ کو فروخت کی گئی ہیں جس نے دراصل انہیں بھارت سے باہر برآمد کیا ہے۔ (یا 1967 کے ایکٹ کی دفعہ 2(4) کے لیے 1966 کے ایکٹ کی دفعہ 2 (5) کی شق (c) شق (a) کی ذیلی شق (ii) اور (iii) سے مستثنیٰ ہے۔ جیسا کہ اسے ہونا چاہیے، یہ اسی طرز کی پیروی کرتا ہے۔ ذیلی شق (ii) یا ذیلی شق (iii) کے تحت شق (a) کے حوالے سے کچھ بھی لاگو نہیں ہوگا۔ پھر یہ کئی اشیاء کا ذکر کرتا ہے، ایک ہی وقت میں آئی ڈی آر ایکٹ کے پہلے شیڈول میں آئٹم نمبروں کی وضاحت کرتا ہے جس کے تحت مذکورہ مضامین آتے ہیں۔ جس طرح فرسٹ شیڈول (آئی ڈی آر ایکٹ) میں مختلف عنوانات کے تحت کئی اشیاء کا ذکر کیا گیا ہے، اسی طرح فنانس ایکٹ 1966 کے دفعہ 2(5) کی شق (c) اور فنانس ایکٹ 1967 کے دفعہ 2(4) میں بھی ہے۔ تفصیل فرسٹ شیڈول اور شق (c) دونوں میں یکساں ہے۔ ہم جو کہتے ہیں اس کی وضاحت کر سکتے ہیں۔ پہلے شیڈول کا نمونہ ایک عنوان (آئٹم) کے تحت ایک مضمون کا ذکر کرنا ہے اور پھر ذیلی عنوانات (ذیلی آئٹم) کے تحت اس کے کئی زمروں کا ذکر کرنا ہے۔ مثال کے طور پر، پہلے شیڈول میں آئٹم (2) میں لکھا ہے "2. ایندھن:

(1) کوئلہ، لگنائٹ، کوک اور ان کے مشتقات۔

(2) معدنی تیل (خام تیل)، موٹر اور ہوابازی کا کیمیاوی سیال، ڈیزل آئل، مٹی کا تیل، ایندھن اور مختلف ہائیڈروکاربن تیل اور ان کے امتزاج بشمول مصنوعی ایندھن، چکنا کرنے والے تیل اور اسی نوعیت کی دیگر اشیاء۔

(3) ایندھن والی گیسیں--(کوئلہ گیس، قدرتی گیس وغیرہ)۔

اب شق (c) مذکورہ طرز پر عمل کرتی ہے۔ جہاں وہ پہلے شیڈول میں پوری آئٹم کا حوالہ دینا چاہتا ہے، وہ ایسا کرتا ہے اور جہاں وہ پہلے شیڈول میں کسی آئٹم کے صرف کسی خاص ذیلی آئٹم کا حوالہ دینا

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.18 12:31
I attest to the accuracy and
integrity of this document

چاہتا ہے، وہ ایسا کہتا ہے-اور تفصیل ایک جیسی ہے۔واضح رہے کہ شق (c) میں آئٹم (1) "ایندھن" ہے، جو پہلے شیڈول کے آئٹم (2) کے عنوان سے ملتا جلتا ہے۔ شق (c) میں آئٹم (2) "فرٹیلائزرز" ہے، جو پہلے شیڈول کے آئٹم (18) میں ہے۔اسی طرح شق (c) میں آئٹم (3) "فوٹو گرافی کی خام فلم اور کاغذ" ہے، جو پہلے شیڈول میں آئٹم (20) کے برابر ہے۔تاہم، جب شق (c) میں آئٹم (4) کی بات آتی ہے، تو یہ پہلے شیڈول میں آئٹم (23) کے صرف ایک ذیلی آئٹم کا احاطہ کرتا ہے۔ پہلی فہرست کے آئٹم (23) "ٹیکسٹائلز (بشمول وہ رنگے ہوئے، طباعت شدہ یا دوسری صورت میں پروسیس شدہ)" میں پانچ ذیلی آئٹمز ہیں۔اس میں لکھا ہے:

"23. ٹیکسٹائل (بشمول مرنے والے، طباعت شدہ یا دیگر عمل):

(1) مکمل طور پر یا جزوی طور پر روئی کے بنے ہوئے، بشمول روئی کے دھاگے، ہوزیری اور رسی۔

(2) مکمل طور پر یا جزوی طور پر پٹسن کے بنے ہوئے، بشمول پٹسن کے دھاگے اور رسی۔

(3) مکمل طور پر یا جزوی طور پر اون سے بنایا جاتا ہے، بشمول اون کے اوپری حصے، اونی دھاگے، ہوزیری، قالین اور منشیات۔

(4) مکمل طور پر یا جزوی طور پر ریشم کے بنے ہوئے، بشمول ریشم کے دھاگے اور ہوزیری۔

(5) مکمل یا جزوی طور پر مصنوعی، غیر قدرتی (انسان ساختہ) ریشوں سے بنی ہوئی، بشمول ایسے ریشوں کا سوت اور ہوزیری۔

شق (c) میں آئٹم (4)، تاہم، صرف پہلے شیڈول میں آئٹم (23) کے ذیلی آئٹم (2) سے مراد ہے لیکن دیگر ذیلی آئٹمز سے نہیں۔ شق (c) میں آئٹم (4) میں لکھا ہے کہ "ٹیکسٹائل (بشمول وہ رنگے ہوئے، طباعت شدہ یا دوسری صورت میں پروسیس شدہ جو مکمل طور پر یا پٹسن کے کچھ حصے میں بنائے گئے ہیں بشمول پٹسن کے دھاگے اور رسی۔" اسی طرح شق (c) میں آئٹم (5) سے مراد پہلی شیڈول کی آئٹم (24) کی ذیلی آئٹم (2) ہے اور شق (c) میں آئٹم (6) سے مراد آئٹم (24) کی ذیلی

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.18 12:31
I attest to the accuracy and integrity of this document

آئٹم (5) ہے۔ تاہم، تمام صورتوں میں اشیاء کی تفصیل ایک جیسی ہوتی ہے۔ رپورٹ کرنے کے لیے، شق (a) اور شق (c) کی شق (ii) اور (iii) دونوں صرف مضامین کا حوالہ دیتی ہیں، جیسا کہ آئی ڈی آر ایکٹ کا پہلا شیڈول کرتا ہے۔ اگر ایسا ہے تو ان سب کا ایک ہی معنی اور مقصد ہونا چاہیے۔ مزید برآں، شق (c) ذیلی شقوں (ii) اور (iii) سے مستثنیٰ ہونے کی وجہ سے مذکورہ ذیلی شقوں کی طرح ہی عمل کرنا چاہیے۔ ایسا فرض کرنا معقول ہے۔

مندرجہ بالا وجوہات کی بناء پر، ہم عدالت عالیہ سے متفق ہیں اور اپیلوں کو خارج کرتے ہیں۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

**اپیلیں خارج کردی گئیں۔**

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.18 12:31
I attest to the accuracy and integrity of this document